





U. 9180







رسالہ  
۶۹۴

(۸۹) (جزیہ) و پٹہ سہ ماہی (۸۹)

بہ منی ستمیہ سر اگندہ پیش  
مکہ بوسہ برزوے فرزند خوش

ہمارا نصب العین

وَجَنَلِ الشَّعْلُ مَشْتِیَ الدَّائِمِ

بِالْقِتِّ بِحَدِّ نِقْمَتِ تَبِیْعِ وَحَبَّ اَوْهَ دَلِقْ نِیْتِ

(اے ہفت آمد)

اَنِیسُ الْغُرَا

مَدِیْرَہ

خواجہ الدین

خاکم

مرزاہ و زنا یمیم خاں انیس الغرہ (نابلی حید آباد کن)



# مروانہ وزمانہ یتیم خانہ انیس الغریبا۔۔ ناپسیلی۔ حیدر آباد دکن

قیام یتیم خانہ ۱۳۳۱ھ فصلی مطابق ۱۳۲۲ھ ہجری۔ تہہ اویتا سئے (۱۳۶) لڑکے (۲۳۱) لڑکیاں (۱۵۰) تعلیم عام لازمی۔ دینیات مع جوہرہ و حساب۔

تعلیم خاص اختیاری۔ حفظ کلام مجید اور حبلہ حیات اعلیٰ تعلیم عربی و انگریزی۔  
تعلیم فنون لازمی۔ خیالی تجارتی۔ فریج سازی۔ فٹ ورک۔ پالش و پینٹ۔ بولڈنگ۔ پینیل وغیرہ کلام اکبر الٹھانی جیسائی اصلاح سازی  
و کانس بازار ناپسیلی میں یتیم خانہ کی چار دوکانیں قائم ہیں

و عا خانہ ۱۰۰۰ از بعد نماز فجر و مغرب ہفتہ وار بعد نماز جمعہ اور ہر سال دعائے نیم شبی شب عراج شب برات و شب تہ میں بعد نماز  
تہذیب خاص و وظائف کے ساتھ خاص خاص دعائیں اسکے علاوہ شادی بیاہ کے نماز پراد و عمرہ کی ولادت و غیرہ کے موقعہ و تہذیب و تربیت کے  
فائدہ و ایصال ثواب۔ بہار ہلال کی مجلس کو مستند و ختم کر کے مرحوموں کے نام ایصال ثواب کیا جاتا ہے۔ تھوڑی سی امداد و دیگر چھوٹے  
للم شریک فائدہ کرائے جاسکتے ہیں۔ ہر مہینہ یا ہر سال بھی فیس سرایش ختم قرآن شریف کر کے فائدہ دیا جاتا ہے۔

## حیدر آباد میں اندھوں کی تعلیم گاہ

بریل سسٹم پانڈھوں کو اردو پڑھنا اور لکھنا بھی سکھایا جاتا ہے اس وقت ایسے دس امینا تعلیم پارہے ہیں انشادات تعلق جہت  
امداد اندھوں کے پڑھنے کے قرآن شریف بھی مہر سے طلب کر کے جسکا بدیہہ نی نسخہ تحفینا میں سرور ویدیہ لٹریچر کی تہذیب بھی شرح کردہ جاتی

## خصوصیات یتیم خانہ

۱۔ یتیم خانہ (۳) دارالقیام نو مسلمین اور انکی خاص اسلامی تعلیم (۳۱) جماعت حفظ (۴) محضر دین کو بھی حسب صلاحیت تعلیم  
نیا کو حفظ کے علاوہ بیہ بانی اور ننگرے لولوں کو تعلیم عام کے علاوہ خیالی وغیرہ (۵) عربی و انگریزی اعلیٰ تعلیم مثلاً تہذیب  
۷ جی اے و چنانچہ عربی میں مولوی کے (۱۰) لڑکے اور انگریزی میں (۲۵) لڑکے شریک میں پڑھ رہے ہیں (۶) دینیات میں  
مطالعات و مساجد میں مصنوعات کی نمائش علمی مناظرے اور ورزشی مناظرے

## مقصد خاص

۱۔ نسل امداد اور سرکاری امور سے پہلے کو رہنمائی کاموں کا تجربہ حال میں ہر ممالک قوت عمل مفقود اور مدوح آزادی تباہ جاتی  
۲۔ اس وقت تک کسی سرکاری امور کی کوشش کی نہ وہ کسی اوقافی رقوم کا ملک ہے اور نہ کسی سرکاری زمین ملکیت پر



# منجانب حافظ تقاری نو مسلم ناہین کا سب تیون لیس

## پہر خلوص مبارک باوجود

یہ بیان تہذیب و معاشرت کے ...

### ماہنامہ نیر انگریز

جلد ۱۰، بابۃ ماہ شوال المکرم ۱۳۵۵ھ ہجری

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱	معارف و سبب	۱۱	تذکرہ
۲	معارف و سبب	۱۲	بصارت کو پہلے
۳	معارف و سبب	۱۳	تذکرہ
۴	معارف و سبب	۱۴	تذکرہ
۵	معارف و سبب	۱۵	تذکرہ
۶	معارف و سبب	۱۶	تذکرہ
۷	معارف و سبب	۱۷	تذکرہ
۸	معارف و سبب	۱۸	تذکرہ
۹	معارف و سبب	۱۹	تذکرہ
۱۰	معارف و سبب	۲۰	تذکرہ
۱۱	معارف و سبب	۲۱	تذکرہ
۱۲	معارف و سبب	۲۲	تذکرہ
۱۳	معارف و سبب	۲۳	تذکرہ
۱۴	معارف و سبب	۲۴	تذکرہ
۱۵	معارف و سبب	۲۵	تذکرہ
۱۶	معارف و سبب	۲۶	تذکرہ
۱۷	معارف و سبب	۲۷	تذکرہ
۱۸	معارف و سبب	۲۸	تذکرہ
۱۹	معارف و سبب	۲۹	تذکرہ
۲۰	معارف و سبب	۳۰	تذکرہ

## ناظرین رسالہ ہذا کے کاغذات و بات منجملہ رسالہ ہذا کا تعارف

ناظرین رسالہ ہذا کے کاغذات و بات منجملہ رسالہ ہذا کا تعارف ...



جہاں جوتیے لئے توتوت کر رہی ہے

دکتر اقبال

1. 2. 3.

جہاں بیٹے کے تو نہیں جہاں مائے  
وہ نار و نس کیلئے ہے یوہی کتاب کیلئے  
نہ یہ گل کے لئے نہ اشیاں مائے  
تو اس غیب کے لئے جو بیکراں کیلئے  
ترس کے ہیں کسی مرد و راء وں کیلئے  
یعنی ہے رخت مغرب کی گرد وں کیلئے  
بڑھادیا ہے فقط زیب و استاں کیلئے  
جنم مال کرتے رہا ہے لامکاں کیلئے

یہ تو زمین کیلئے ہے نہ آسمان کیلئے  
یہ مقلد و پیروں کا شہرِ ثناء و محبت کے  
مقام پر دربارِ آفتاب ہے یہ سپہن  
رہت کا راوی و فیصل و فرستین کتاب  
نشانِ راہ و کھاتے ہے جو تہذیب کو  
لب لبندِ سخن و دل نوازِ جان پر سوز  
ذرا سی بات حق اندیشہ بحرِ مے اسے  
مے گل وین ہے انھیں بھلی آشوب

سرتو سہی جہان میر ہے یہ افسانہ کب

بناب ہر صاحب دربار (بیوقوفانہ) انیس الغبار۔ آج تک میں حقیقی حالات مدرسہ  
 التیمر نمانہ سے باطل ناواقف تھا۔ جب میر نے آپ کے یہاں گئے کچوں بودیگا اور  
 باتیں کیں تو میری آنکھیں کھل گئیں کہ آپ اس طرح سے ایشان کا حصے رہتے ہیں  
 و آپ نے قومی کربیا نہ نہ اپنے ذمہ لی ہے۔ بیج تو یہ ہے کہ ایسے کاموں کا بدہ  
 اللہ ہی سے ملتا ہے۔ انسان سے نا ممکن ہے۔۔۔ مختار و مقرر  
 مختار عالی بناب ہر حق متین احمد صاحب انصاری و کیں ہائیکورت



# ”عید مبارک“ — آؤ !

انصر : ۔ ۔ ۔ تعادلی

میں نے ایک بار ۱۰۰ روپے ملے۔ یہ سارا  
چھوٹے بچوں کے لئے تھا اور وہ بچے  
میں سے بڑے تھے۔ میں نے ان کو  
دیا تو وہ بچے نے اس کو  
سمارت ہوئی۔ ”عید“ کے لئے  
کی خوشبو آتی ہوگی۔ چار اول بھی  
”عید مبارک“ اور دین کیلئے  
مسلمانوں کی تباہ کاری اور  
مناظرے میں سے سانسے چرہ ہائے  
نے اٹھا کر زبان تک آکر رہا ہے۔

مبارکباد، خوشی کے موقع پر  
وقت جبکہ مسلمانوں کے  
ہے اور ان کے جوہر  
پہچانے ہوئے ہیں تو ان  
معمولہ نمک پاشی کر کے  
نہی صورت میں مبارکباد  
ہوے پتوں سے زیادہ پرالندہ ہیں

سے اس بار میں نے کرایہ  
باب نے ایک ایک ٹکڑے  
بازار پر ایک دوسرے  
فرد نے اس کو  
نے سس دیہت کی  
نویان ہو رہا ہے  
بہکس! نصف لڑکھائے  
اعمال سے اعتبار سے  
باب زمانہ تعادلی  
مسلمین اور کفار  
مسلمانوں کی  
مغربیہ ہمارا  
یہ ہے کہ  
سے مرمانے  
کے  
خاندان  
کڑی



سینا گھروں اور تھیں بالوں کو مار کر کچھ تو سوس  
نہ سے زیادہ تعداد ان مسلمانوں کی پاؤں کے  
سکان نیلام دہرائی پر چڑھ چکے ہیں یا سودی قرضہ  
میں دہن دیں۔ یہی مسلمان طوائفوں کے حسن و نغمہ کے نہایت

سینا مسلمانوں کو ہر قسم کے مگر کیٹ کے دھونس اور پان کی سرخی  
کرتے ہیں، مشکل سے سویں ایک مسلمان شرعی طور پر زکوٰۃ  
اداکرنا ہوگا۔ اس مقدس دین سے جس پر مسلمانوں کی  
تمدنی معاشرت کا دار و مدار ہے عام طور پر غفلت برتی جاتی

ہے۔ مساجد میں استقامت اور

یہ تیسوں کو کھانا کھانا کا ثواب غنیمت دیشوں سے ثابت ہے  
آپ کو بہ روز بلا صرفہ حاصل ہو سکتا ہے  
ذرا نہ صرف ایک مٹھی چاول یا ماہانہ صرف دو، تین  
تینوں کی آمد و رفت میں  
آپ ذرا سی توجہ اور تہذیبی فطرت کر سکتے ہیں  
خدا کی راہ میں جانی و مالی ایشیا کر سکو گے  
رسول پاک ﷺ کے نام پر کیا کر سکتے ہیں  
معمولی سی معمولی اور وہی بلا صرفہ آمد و رفت کر سکتے

ہیں اور ان ہی مسلمانوں کے  
ذوقِ حق نے ایک طے سون کی  
انگلیوں میں نیلیم و کپھراج کی  
انگٹریاں اور گردنوں میں قیمتی  
مکس پہنا دے ہیں فری لطیف  
کی ہر منزل میں یہی مسلمان فحش  
پیش ہیں

مسجدیں ویران اور  
خانقاہیں بے رونق۔ !

مساجد میں چند مسکنہ حال مسلمان نظر آئیں گے اور اس  
وقت جب کہ سوزن "اللہ اکبر" کی صدا دیتا ہے  
مسلمانوں کے گھروں میں گراؤ سون کا ساز چڑھتا ہے  
معلم گھروں کی الماریوں میں قرآن قیمتی خطافوں میں  
لپٹے ہوئے رکھے ہیں۔ جن گھروں سے قال افتد اور  
قال الزول کی صدا نہیں بلند ہوتی جیسے تھیں وہاں  
شر بازی ہوتی ہے ستارہ بیل ترنگ ڈھولک  
ٹیلے اور ماروا نغمہ کا شور برپا رہتا ہے۔

امرا ان کے پیش و راحت کو سونج  
کی مشقتوں پر ترجیح دینے کیلئے مشکل  
ہی سے تیار ہوتے ہیں اور جو اس  
فریضہ کی تکمیل کر سکتے ہیں وہ اس  
نے تمہی میں کہ ادا کرنے کے نام سے پہلے  
"الحاج" لکھا جائے کیا یہ وہی  
مسلمان ہیں جن کو قدم قدم پر یا اور  
دکھا دے سے بچنے کا سبق دیا گیا جو

جب اسلام کی خاطر معمولی راحت ترک نہیں کیا سکتی تو جہاد  
کے غلہ کو بچنے کا کون موقع ہے؟ یہ مقدس اور اہم فرض  
تو مسلمانوں کے دائرہ عمل سے بالکل خارج ہے۔  
یہ تو عام مسلمانوں کی حالت ہے، دارانِ علوم و ہنر  
حاطانِ طریقت و شریعت کے حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے  
میرادل لڑتا ہے۔ آہ آہ ہے۔ آہ

تن ہمہ داغ داغ شہر پہنچا کجا نیم۔!  
جب حالات کی یہ نوعیت ہے تو یہ بتاؤ کہ کس کے مبالغہ کیا ہے؟



کیا متحرک لاشوں کی خدمات میں تبریک کے ہر ایسا پیش  
کردن لکھا گیا جتنے ہوئے لگڑوں کے سامنے مبارکبادی کے  
شادیائے بجاؤں؟ کیا دم توڑتی ہوئی جانوں کے روبرو جنت  
کے نئے ملاؤں؟ میں قیامت تک اُن لوگوں کو مبارکباد  
نہیں دے سکتا جو جنت کے شرف سے دور ہوتے جا رہے  
ہیں۔

ہاں! مسلمان! اس وقت مبارکباد کے مستحق تھے  
جب انکی خوار کی چمکار سے کفر و شرک کے جسم میں لرزہ پیدا  
ہوتا تھا۔ ہاں! ہاں! وہی مسلمان جنہوں نے بدترین  
کے میدانوں میں زخم کھانے کا 'اسلام کی غفلت کو قائم رہا' جنہوں  
نے یہ سوچا کہ کفر و شرک کی برائیاں ملوثی جنہوں نے قیامت  
کے پرچے اُڑا دے جن کے سامنے کسری کا وقار بھک  
گیا جنہوں نے تلواروں کے سایہ میں غمازیں پڑیں تھیں  
جسے میدانوں میں خدا کی بڑائی بیان کی 'ایران' نے  
"ان کے قدم چومنے" معرے ان کا استقبال کیا اپنی نیش  
آئے مجدد و ریزہ ہو گیا اور بہارت و رت کی شعلے نے ان کے  
چہروں میں اپنا سہا سہا نوادیا۔

وہی مسلمان بد یہ تبریک کے مستحق تھے جو خدا کے  
سوا کسی سے نہ ڈرتے تھے بڑے بڑے کروفر والے  
بادشاہوں کے درباروں میں سہجہ بھی ان کی گردن میں خم  
نہا اور موت کا بھیانک خطرہ دیکھ کر بھی ان کے پائے تھکتے

کو بخش نہ ہوئی خدا کے مقابل میں دنیا کی کوئی دگلی اور  
رنگینی اُن کو اپنی طرف متوجہ نہ کر سکتی تھی۔ کسری کے غمگینی  
تھر کو جب انہوں نے پہلی مرتبہ دیکھا تو وہ اونٹ پر اُڑے  
والے "اند اکبر" پکار اٹھے، بخش بہا ایرانی تالیزون  
پر انہوں نے سجدہ کیا، بلکہ وہ تمام دگلی کے اسباب  
جو انسان کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں، اونٹوں کی ٹھوس پر  
لا کر دربار خلافت میں بھجوا دیے۔ یہ وہی سلطان تھے جو  
سیرہ کھلائی دیوار کی طرف مضبوط اور متعلق تھے۔ زہن  
نے اپنے کو مختلف لوہوں کے ساتھ منسوب کیا تھا لہذا انکی  
مختلف جماعتیں تھیں، شخص ایک گھرانے کا فرد اور ایسا ہی  
اڑی کا موقی نظر آتا تھا۔ اسی اتفاق و اتحاد کا اثر تھا کہ  
جب کسی سلطان کو حقیقت پہنچتی ہے تو تمام مسلمانوں کے دل  
بے چین ہو گئے ہیں۔ دنیا اُن کے قدموں پر چلی ہوئی  
تھی، اگرچہ وہ دنیا سے دور بھاگتے تھے۔ تاریخ کے صفحات  
گواہ ہیں کہ جب کسی مسلمان نے نشانان مجاہدوں سے بادشاہ  
نہجہ جنت کو بھیج دیا تو بھلا آماں خاک پر کر پڑا ہے  
رب تعالیٰ تم! دن ہی مسلمانوں کو "مبارک باد"  
نہا اور انکی جو سرفرازیں، عظمیٰ کے ظلم تھے وہ دھوک  
اور ہار و خیم پر پڑا ہوا۔ "کہہ کر کبھی نہیں روئے اور انہوں  
نے محفلوں میں کبھی قیام نہیں کیا، لیکن سوئی کی آگ  
گواہ ہے کہ ملتِ ہول کی بارگاہ میں انہوں نے اپنی جانتی



نہ پیش کی ہے اور ناموس رسول کی خاطر اپنا سب کچھ  
 نثار دیا ہے۔  
 مسلمانو! اگر تم بھی چاہتے ہو کہ تم کو عید کی جی مبارک باد  
 دی جائے تو تم ان مسلمانوں کی زندگی کی ایک جھلک  
 ہی اپنے اندر پیدا کر کے دُعا و دُعا کا اور ذکر کیا جا چکا ہے  
 نہ اکیلے بیدار ہو، اسلام تمہاری خوشیوں کا منہ ہے!

## خیرات کا مفہوم

اس

برحق مہسویٰ فرزندِ مسرت رعد

یہ نوجوان تو انا تو تندرست فقیر! یہ نوجوان غیہ میں مبتلا کو کرسے میں حقیر  
 یہ پیشہ ور فقرا ہیں نہیں انہیں قیمت بچہ کام چوہ ہیں کرتے نہیں ہیں کچھ محنت  
 سب سے لوگ جو خیرات کا کبھی مفہوم نہ لے اگر دن کا نظر آتا ہے نہ آتا جو م  
 قصور یا پنا ہے خود ہم نے ڈال دی عادت شے بہت میں گھائی کو کچھ کر کے  
 وہ ظلم کرتے ہیں ان پر کہ ہم کہاتے ہیں یہ ہم چوہ ہیں محنت سے جو پڑتے ہیں  
 یہ تمہو بیواہ ویکس یہ روز و نصف اٹھارے میں یہ تاحال نہت و تکلیف  
 جو سستی بھی ہیں ملتا نہیں انہیں کھانا ہرے اڑاتے ہیں لیکن یہ پیشہ ور فقرا  
 وقار ملت بیضا تھیں جو بے منظور انہیں کو دیکھتے خیرات جو کہ میں معذور  
 فلاح قوم کی منظور ہے اگر تم تو ان فقیروں کو تعلیم و تیکاری دو  
 انہیں حیات کے مقصد سے کیے گا ہنر سکھائیے کچھ ہم فی سبائیے راہ

اگر ثواب حقیقت میں تم کو ملتا ہو  
 یہ تم خانہ میں دید و جو تم کو دینا ہو



# عید کا لباس

ادارہ

عید کے دن صاف اور اچھا لباس پہنا سون  
ہے، لیکن اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ لباس کی تیاری  
کے لئے ہمارے ہاتھوں اور سادہ کاروں کے دروازہ دھکی ہو جائیں  
کپڑوں میں عید کا دوکانہ ادا ہے۔ اگر آپ کی بات  
میں ان نفوس قدسیہ زائید شرف نہیں رکھتے تو  
کوئی وجہ نہیں ہے کہ آپ سادہ اور ادا ملے ہوئے کپڑے

پہنتے ہوئے شرمائیں۔  
قرآن میں جابجا فضول فری  
رکنے والوں کی مذمت  
آئی ہے خدا فضول فری  
کرنے والوں کو دوست  
نہیں رکھتا۔ فضول فری  
نی ہے کہ اپنی باطاعت  
زیادہ سے زیادہ کیا جائے  
عید کے لئے قرض لے کر  
یا اپنی پونجی کا تخریب حصہ نہی  
کرنے کی بجائے اس کا تیار کرنا  
یقیناً اس پر اور تہذیر  
ہے۔ اس صورت میں  
سنت کے بجائے ایک

## مشہور شریف

گفت -  
چیت در

گفت اے جاں سب  
کہ از آن دو نفع ہی لرزد  
گفت از خشم خدا چہ بود اماں  
گفت ترک خشم خویش اندر زمان  
تجہ علم گردن خشم زدو است  
خشم حق بر من جہد رحمت شہادت  
شکر کن کہ مہ خدا را اور نسیم  
نیزی کن شکر و ذکر خواجہ ہرسم

کی جائے اور سودی قرضہ  
لیکر گناہ کبیرہ کا استیجاب کیا  
جائے۔ اگر آپ نیا لباس  
بنائیں مقدت نہیں رکھتے  
تو ظاہر اور آزرہ ہوئی کوئی  
وجہ نہیں، نہ ہی خوشی دے  
کپڑے پہن کر عید گاہ کا دوکانہ  
ادائیگی اور اپنے اس  
دائمنہ اور غلبہ اسلام  
کے مطابق فعل پر قطعاً شریف  
نہ ہو جائے۔ رسول اقدس  
صحابائے عید کا لباس بھی  
قرض نہ لیتا۔ نہیں کر لیا،  
اکثر و بیشتر دو جہان کلائی

اور آپ کے جان نثاروں نے پیوند لگے دے ہوئے | گناہ کا ارتکاب ہو گیا اور تہذیبی ایسا جس کا اثر آپ کے



اخلاق و روحانیت سے گزر کر اقتصادی حالت اور مادی وسائل پر پڑتا ہے۔

خوب یاد رکھو کہ نامہ نمود اور نصیحت و نكاشی تعلیم اسلام کے خلاف ہے اسلام کی عنوان نمود و نمود کو پسند نہیں کرتا۔ بھر کھیلے لباس کا نمود و نمائش کے سوا اور کب مقصد ہے؟ رسول اللہ عام طور پر سادہ اور سپید لباس زیب تن فرماتے تھے، سچ تو یہ ہے کہ سفید لباس مرد کو بھترتا بھی ہے، رنگین لباس تو جوڑوں ہی کو زیب دیتا ہے، ماہرین نفسیات کا دعوئی ہے کہ لڑکیاں

کرنے اور زمانہ رنگ کا لباس پہنے سے مرد میں نہایت پیدا ہوتی ہے اور مردانگی کا جذبہ مضہل ہو جاتا ہے۔ پس آپ اسی رنگ کا لباس کیوں نہیں جو قدرت نے مرد کے لئے خاص طور پر خلق فرمایا ہے۔ دوسرے رنگ کا لباس ممنوع نہیں ہے، مگر وہ شوخ اور بڑھکھلا نہ ہونا چاہئے، لیکن مردوں کے لئے سرخ رنگ کے لباس کو تو سرکارِ دو عالم نے پسند نہیں فرمایا۔

اگر آپ خدا اور رسول کی خوشنودی چاہتے ہیں، تو عید کے دن اسرار سے پرہیز کریں سادہ لباس پہنیں اور دھلے ہوئے کپڑے پہنے میں بھی شرم محسوس نہ کریں، جس چیز کو آپ نے حلی سے شرم و عزت سمجھ رہا ہے وہ فی حقہ نفس کی کمزوری اور احساسِ کمالات ہے۔

ہم دیکھنا چاہتے ہیں، عید کے دن کتنے مسلمان سنت نبویؐ کی اتباع کا ثبوت دیں؟

## بچوں کے خطاب

صحت نہ تو ثروت بیکار پڑے گی	صحت نہ تو ریاست بیکار پڑے گی	کھانسیں ہر طرف تکم اقبال کو	ستر لباس کہو سحر جمال کو
صحت نہ تو دولت بیکار پڑے گی	صحت نہ تو شہر بیکار پڑے گی	صحت کا اپنی کو ہر دم خیال کو	صحت کے مال سے تم دل ملاؤ گے
دنیا میں تندرستی ہے بیشاں نعمت	دنیا میں تندرستی ہے بیشاں نعمت	پلوں کی قدر دیکھو، کتنے بچے جاتے ہیں	صحت کا قدر دیکھو، کتنے بچے جاتے ہیں
صحت میں جا آئیں، توں ہی بچا	صحت میں جا آئیں، توں ہی بچا	پلوں کی قدر دیکھو، کتنے بچے جاتے ہیں	صحت کا قدر دیکھو، کتنے بچے جاتے ہیں
دنیا میں تندرستی ہے بیشاں نعمت	دنیا میں تندرستی ہے بیشاں نعمت		



# عید فاروق اعظم

انہوں نے ان کا بنی شیعہ محمد علی رضا صوفی نامہ تصنی

حضرت فاروق اعظم مصطفیٰ بنی ہاشم  
ہے اشد علی الکفار بنی شان میں  
باوجود اسکے خشوع کا ان کے ہونے سے بیان  
ایک شب سن لی جب دم ہلال عید کی  
بند و رازہ کیا اپنے مکان کا۔ ات بسر  
بلکہ اصحاب نبی سے اک سحابی باوقار...  
درپہ اگر یہ صدادی اسے امیر المؤمنین  
آج دن ہے عید کا کیوں رو رہے ہو استقدر  
حضرت فاروق اعظم نے کہا اب اسے انہی  
یہ خبر مجھ کو نہیں بتاؤں ہیں یہ سے پیام  
جن سے ہیں تمہارا روزے اونہی محبت پر بجا  
مغنی الضعفی تصنی کی ہے دعا ہے خدا  
رَبَّنَا اِنَّا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا فَاغْفِرْ لَنَا

نام تھا بن کا مگر جو تھے امیر المؤمنین  
بَلِّغْهُمْ رَحْمَةً مِنْكَ وَصِفْ بِرُتْوَانِ  
خوف حق سے انہیں رہتی ہیں سداؤں ہاں  
گھر میں اگر غرض اپنے بہت تہدید کی  
صبح تک روتا رہا حق کا پیارا راستہ  
نام خٹا بوہرہ ہے جہاں میں آشکار  
کس نے میں آج نے دن آپ یوں غلو نشین  
وقت بہت کا کچھ یا وقت ہے دشت اثر  
میرے رونیکہ سب کہتا ہوں سن لو ابھی  
یا کہ فاتحہ یہ ہی گذرا ہے مہینہ یہ تمام  
جو رہا ہر مرد و مہمل حق سے اوکو فرج کیا  
ہے بہت کچھ پڑھا ماسی وہ کداسے مینوا  
ان بزرگوں سے تصدیق سے ہماری سبنا

## قطعہ تاریخ اجرانی رسالہ امیر الغما

جاری ہو گیا بدھ نے ماہوار رسالہ  
اسے غنی صوفی تصنی صاف یہ کہہ دو  
جاری ہے ہر تئوں کا نذر الفقہ ہے  
اجرانی کی تاریخ زین الغما ہے



# یتیم کی عید

ادام

یہ کہہ کر ماں نے کپکپاتے سونے ہاتھوں سے بچہ کو نہلیا اور  
: اب پیوند لگا کر تہہ بچہ کے گلے میں ڈالنے لگی تو بچہ نے ہلکے  
لہ :۔

”میں تو پیٹے پر آنے کرتا تو قیامت تک نہ پہنچتا“  
تمام ہٹ تو اچلے پڑے پہنے پھرتے ہیں۔  
ماں کی آنکھوں میں آنسو ڈبڈباتا ہے، پہلے دوپٹے کے پلو  
سے آنسوؤں کو پونچھتے ہوئے بولی :۔

”اصغر! صد نہ کرو! میرا بھانوا! آئی کو تھما۔  
ابا ہوتے، تو میں ایک چوڑا، دور تے با دیتی۔  
باپ کا نام سن کر بچہ کی کانیں بھری آنکھیں سناں کہو یا  
ایکی آنکھوں سے آنسو لے اچھوتے موقی برستے رہے یہاں  
کہ ماں نے کرتہ پہنا دیا۔

کپڑے پہنائے بدد ماں نے بچہ کی بشتانی کو چوما،  
اور سوکھی رونے کے پہرہ تڑپے اور رات کی داں سننے  
لا کہدی۔

اصغر رو کر ”ماں جان۔ کیا عید کے دن بھی ہم  
یہی کہنا ہیں“

اماں بغیر ادھر کہہ بیٹا۔ اگر تھما رہے باپ ہوتے تو میں

سو سوچ کی پہلی کرن پر سے طور پر چمکانے سے :۔  
پانی تھی کہ محلہ کے تمام بچے آنکھوں کو ہتھیلیوں سے شستے  
اٹھ بیٹھے۔ اوس محلہ میں ایک بے چراغ گھر بھی تھا۔  
ایک دکھیا ری۔ بیوہ اور بن باپ کا ایک یتیم بچہ لوگے اکا  
تھے۔ یہ یتیم بچہ بھی اٹھا، مگر اس دن جیسے رات سے دروازہ  
دل سے خوشی کا سراپا چھین لیا گیا ہے جیروا تر ہوا، دل داس مال  
اچھوٹے کپڑے تانا، تانہ پختہ کی چیلانی بنا لیں، باپ کی شفقت سے قوم  
ہو گیا اس میں بھی ہوتی تھا، مال مال میدول اور ٹوٹے ہوئے دکھیا کرنا  
غزوہ ماں اجڑ کر کھر کی مالک ہے چراغ کھر کی بے چراغ لگے ٹوٹے ہوئے  
پر بیٹھی، موقی بیوند کے کپڑوں کی گتھی کو اٹک پٹ رہی  
تھی، بیوہ اور دکھیا ری ماں کے گلے میں یتیم بچہ باپس  
ڈال کر بولا :۔

”اماں! سچے جلد نہلا کر کپڑے پہنا دیجئے،“  
محلہ کے سب بچے تو بن سوار کھلیوں میں کھس رہے ہیں۔  
میں بھی عید گاہ جا دنگا۔ مگر اماں جان۔ انا تو نہیں سہ  
اب کس کے ساتھ جاؤں، ”اماں! دل کو تمام کر اور آنسو نہ  
کو کچل کر کہا“ بیٹا زنگیراد“ ستر ماؤں سے بڑا کر محبت رہنے دے  
اندھیاں تھکا گھبراہٹ ہیں۔







## جنت سے مرحوم باپ کا خط پچون کے نام

تمہاری عمر تہیں مژدہ جوانی دے	میتیم بچو! خدا تم کو زندگانی دے
وہاں نصیب تہیں عیش جاودانی دے	امر نہ سکود کوئی رنج ناٹھانی دے
تم اس جہان تنہا میں باہر درہو	تمہارے دل نہ دکھیں الہی شاد زہو
بہن ہے پاس نہ بیوی نہ کوئی بہانی ہے	نہ ماں نہ باپ نہ اولاد ساتھ آتی ہے
لحد مرحلہ طرفت نہ سسی سی پھانی ہے	بدون قبر احسا کی آشنائی ہے
ہمارے ساتھ تھی دنیا خیال ہے آنا	دیانا ساتھ کسی نے ملال ہے اتنا
مقدرات سے وہ ہو چکا جو تھا ہونا	نہ روؤ میرے میتوں فضول ہے رونا
نہ چھوڑ دو دن کے مشاغل نہ رات کا سونا	اب ایسی فکر سے مفت اپنی جان ہو نا
نہیں ہونیں نہ سہی وہ تعلقات نہیں	تمہارے واسطے سامان کائنات نہیں
انصیت ہو گا تہیں مال زربہی دوست ہی	ملے کارزق ہی آرام بھی سرست ہی
سکون و عیش جی پاؤ گے اور راحت ہی	کرین گنجوش و اقارب وہی محبت ہی
ابھی بہت ہیں زمائیں نہ باں نہ تھی	ربانہ تیرے ہیں کیا نہ خوبیان تھی
کہ ہر وجود کو دنیا میں ہے فنا ہونا	تہیں بھی آدھے گایوں ہی جدا ہونا
جو عام بات ہے اس سے طول کیا ہونا	نہ چاہئے مردم نے سے غمزدہ ہونا
یہ ایک رسم نہ اروں برس جاری ہو	ہم آج مر گئے دو سر و کچی باری ہو
تم آج نہ ہماری کہیں مٹ دینا	ہمارا نام نہ تم خاک میں ملا دینا
تمہارے ہاتھ ہمارے اب جلا دینا	ہماری محنت مرحوم کا جملہ دینا
جئے جو بعد فنا وہ مدام زندہ ہے	کہ مرنا والا ہے زندہ جو نام زندہ ہے



بڑھو بڑھو سعد و قمر بڑھو چلو زمانے میں  
ہنرمیں 'علم میں' اور آبرو بڑھانے میں  
کے زمانہ کو آچھونکے ہیں خلیفہ انجیر  
(پتہ: لاہور)

'انھو' ٹھاو' مصیبت عروج پانچین  
تمہارا نام ہو دنیا کے کارخانے میں  
غریب کے وہ حاصل کرو شرف و تہج

## جتنی باتیں

۱۱۔ ارشاد انہنوں (۱۲) عالمگیر ہو ہے علیٰ عظمت تمام  
موسکس: کسی خاص جگہ یا قوم یا ملک کے ساتھ مخصوص ہونا  
۱۳۔ روزنی: سلسلہ انسان جیسے لہو جاب: نہ کہ کسی خاص  
تہذیب سے۔

۱۴۔ نصب العین: تم کو عالم دکھانے والے ہے نہ کہ استقامت اقوام  
سفید فام و غیرہ کا تسلط یا بگاڑ اور قیدیوں کی درست  
لیکن اگر نہ تمام اوصاف کے ساتھ موسوف کوئی پرانا  
ہی مذہب نکلتا ہے۔ ولین غریب کو کسی ماحول میں اس کی  
فہم کیا ہے۔ جب بھی ضرورت کسی نے مذہب کی باقی  
ہے گی۔

جہتیں دفعہ در مقدمہ ترین شرط اس مذہب  
کی یہ بتاتے ہیں کہ محدودیت سے اجاڑ دیا جائے  
نکاحی ٹوٹ جائی اصطلاح میں کفر نہ بنے۔ سو فہم  
کس چیز سے کیا جائے؟ وطن کی محبت سے نہیں۔ کہ  
وہ ایک تو ارمی ہے وطن کی خدمت سے نہیں۔ کہ وہ  
نوماء اپنی خدمت کی محبت فریضہ انسانی ہے

صحیح ہو یا غلط: ہر حال: نیا اس وقت ایچ  
بی: دیز کو برقیہ ہی نہیں دنیا کے سارے حکمرانی  
ایات: وجہ سے یہی تہذیب کا ایک مقالہ اسی است  
میں مدرس کے سندھ رائیگ میں شاہ ہوا ہے۔  
انسداد جناب کی ضرورت: دراصلی تدبیر پر ہاں یہ دہلیز  
وہی ہیں۔ جو ہمیشہ اقوام کے باطنی ابتداء کی باتیں ہیں  
پھر اس کی روشنی میں خود ہی الگ ہوئے۔ مضمون  
شروع کر کے پندرہی سطح پر بعد لگتے ہیں:-

غرض یہ ہے۔ اب ضرورت ایک نئے عالمی عالمگیر  
مذہب کی ہے جس سے پختہ مذہب: بہاؤ و جواست  
دینی عالمگیر مذہب کی انتہا ترین و مقدمہ ترین شرط  
یہ ہونی چاہیے کہ مذہب سے انکار کیا جائے۔ اور اس  
نسائی محبت کیا ہے۔ اور مذہبی جوش ہے۔ اور اتحاد  
عالم کا بہا مذہب العین اس سے سامنے رستہ

'انھو' پر خود جو فرماتے ہیں کہ ضرورت ایک نئے  
مذہب کی ہے جو عالمی ہو۔ یعنی ملکی تعلیمات شخص خیرانی اور



کفر کیا جائے، وطن دوستی سے۔ بیچک وطن پرستی سے | تو غیروں کے نہیں اپنوں ہی میں سے بہت سی چیزیں  
وطن کو دیوتا بنا لینے سے، ایک خطہ زمین کو دیویوں کے درجہ | پر بل پڑ پڑ گئے تھے مگر اب تو ہمارے اُستادوں نے بھی  
پرہیز کیا دینے سے، وطن کو مندر، راہ نہیں، منزل | بہت سے تجویزوں کے بعد، عاجز آکر ہی کہنا شروع کر دیا  
ہے۔ اور جنہوں نے دنیا

نہ مانتے زور و شور سے  
یہ دوسرا دیا تھا کہ وطن ہی  
سب سے اعلیٰ معبود ہے  
وہی اب یہ کہنے لگے ہیں کہ  
ضرورت ایک عالمگیر  
برادری کی ہے۔ جس کی بنیاد  
دنس کے اور رنگ کے  
اتحادات پر ہو اور نہ جغرافی  
نقشوں کے خطوط اور حدود  
پر بلکہ نصب العین اس کا شہرہ  
وہم کی پر، یا دوسرے نغضوں  
میں عقیدہ کی یکسانیت پر!

(لا زحمت)

### حدیث شریف

دُعَا اَلْطِّفَالِ اَمْتِي يَنْتَحِبُ مَا لَمْ يَلِغَا  
الذُّفُوبِ (دولہ) ترجمہ

میری امت کے مسکون بچوں کی دعا مقبول ہو کر رہے گی

الکر

آپ نے اولاد ہیں خدا نخواستہ بیمار ہیں  
بے روزگار ہیں | کسی قسم میں پریشان ہیں  
امتحان کی تیاری پر ہیں یا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا گھر  
پہلے پہلے اور مالا مال رہے اور آپ خوش حال رہیں

تو

یہ تھان زین العزبا سے روزانہ بیچ وقتہ نمازیں گیارہ دن تک  
خاص طور سے اپنے نام پر دعا کرائیے۔ نیز ہر مہینہ اس کا  
آپ کے لیے ہمیشہ ہمیشہ لا متناہی برکات کا باعث  
ہوگا۔

مقصود سمجھ لینے! شرک  
کا وہ مرض جس میں شرک  
تو میں جاہل اور متہدن  
کس بھی مبتلا ہیں۔ اور آج  
بھی مبتلا ہیں وہ مرض جس کا ایک  
خاص علاج ہمارے مطب  
میں حبسہ ما ترک وطن  
بتایا گیا ہے۔

اقبال بچارہ نے جب کہا تھا  
اس جہیز اور ہر جام اور ہر جام  
تہنیک کے آؤں نے ترشوائے سرم  
ان نامہ خدا نہیں بڑا سب وطن  
جو پیر کیا جو وہ مذہب کا کفر ہے

### قارئین کرام ضرور ملاحظہ فرمائیں

قارئین کرام کی خدمات میں مل ازیں جو کارڈ ذریعہ رسالہ ہذا گزشتہ گئے تھے ان کا جواب جن حضرات نے پہل  
اعداد اور فرمایا جسکا پر غلوس شکر یہ تھان زین العزبا اور کرتے ہیں۔  
جن حضرات نے تو جہ نہیں فرمائی ان سے بطور مبالغہ کا بلکہ ایک جواب بلاشبہ مرتبہ کی ہوئی ہو دش ضرور فرمائیے۔



## رات کی تاریکیوں میں سکر دو کلمہ کا ذوق و عباد

مشہور آخری بس آپ کی راتیں بیداری ہی میں گزرتی تھیں آپ اندرونی احکامات میں بھی بٹھا کرتے تھے۔ ازدواج سے سب تعلق تو جاتے تھے۔ اور انہیں جگا کر نماز پڑھواتے تھے۔ سب سے زیادہ وقت صبحی میں گزارتے تھے اور

رات کی تاریکیوں میں آپ کے ذوق و شوق اور عبادتوں کے عین کا خاص وقت ہوتی تھیں صبح اوقات رات رات بھر نمازیں گزار دیتے۔ کبھی ایسا ہوتا کہ سو جاتے اور نہ لڑھکھ نماز پڑھتے پھر صبح عبادت ہو جاتے صبح تک

ہر من بھر و ن رتے تھے۔

مسلمانوں کے دل و نفس  
خشیت کی چنگاری

آپ کی تہم و تہین نے مسلمانوں  
کے قلب کی بھی یہی حالت کر دی

تھی۔ اور دو بھی اس امر کے

باوجود کہ احکام الہی کے ہر

طرح پابند تھے۔ کوئی کام ان

سے غلاف نشا، ربانی صدار

قرآن سے زیادہ  
کوئی منہ نہیں  
شیرازی، ابن علی

ایاکم والذین  
فابہم باللیل  
مذللہ بالہمار

مسنو، قرآن، و  
نہیں دن میں لانا اور  
رات میں غم کھانا ہے۔  
(مستقل)

یہی عالم بہت حضرت عباسؓ سے

روایت ہے کہ ۶۰ رات بھر

کرتے کچھ ہوس سے وانیہ

ہو تاکہ لڑائیوں کی نمازی

کوئی تعین نہ تھی۔ پانچ وقت

کی فرض نمازوں کے علاوہ

آپ سن و نوافل ۳۹ رکعت

تو خود رکھا و نماز پڑھ لیا کرتے

تھے۔ اس طبع کی کسب

نہ ہوتا تھا۔ اور پھر خشیت الہی ان کی یہ حالت تھی کہ بات

بات پر دل بہتا تھا آیات قرآنی پڑھتے اور عذاب الہی کا

ذکر آتا تو کانپ جاتے اور دیر تک آنکھوں سے آنسو بہتے

حضرت محمدؐ تھے سخت مزاج بزرگ تھے۔ مشرکہ و شرک پریشاں

تھے۔ دل میں غضب کی رقت اور طبیعت میں ہلاک گرا زینت

چار جاہل چہ بزم چہ عصر دو مغرب چہ مشر

تیر و تہر اور دوسر سن میں آپ صبح کی دو رکعتوں کے

سنجی کے ساتھ پابند تھے۔ اگر کسی وقت کی کوئی سختی

محمول تھا ہو جاتی تو آپ اسے پھر پڑھتے یا تلاوت

کے لئے یہ پابندی نہ تھی۔ رمضان المبارک کا مہینہ آپ کے

عبادت گزار ذوق و شوق کا خاص مہینہ تھا صبحی حضور



ایک خیمہ نصب ہے۔ اس میں کچھ چلی ہل نظر آتی بڑ بڑکھو  
دیکھا تو ایک عورت بیٹھی ہوئی ہے۔ چوہے پر بانڈی چڑی  
ہوئی ہے اسکے نیچے دھڑا دھڑا آگ لگ رہی ہے اور یہ  
معلوم ہوتا ہے کہ کچھ پک رہا ہے آپ نے سمجھا کہ اندکا  
شکر ہے کہ اب تو قحط کے آثار پھر دور ہوتے معلوم ہوتے  
ہیں کہ اس وقت بھی کھانا پک رہا ہے۔ آپ اندر پیٹے  
اور پوچھا اے عورت تو کون ہے اور اس وقت کہ نصف  
شب گزر گئی ہے خیمہ میں بیٹھی ہوئی کیا پکار رہی ہے اس نے  
پوچھا تو نہیں، بڑک اٹھی شش ہو گئی کہنے لگی "بربادی  
ہوئے کہ خلافت تو لیکر بیٹھ گئی مگر دایا کی تحلیف کا خیال نہیں  
دیکھو گئی کل وہ بر ذقیا مت خدا کو کیا جواب دیکھا۔ پک  
کیا۔ ہاں بچے ہوک سے ٹپ رہے تھے ان کے  
پہلا نیلے لے میں نے پانی بھر کر بانڈی چڑھا دی کہ انہیں  
تسلین رہے کہ کچھ پک رہا ہے اور ابھی ابھی سوئے ہیں  
یہ سنا تھا کہ آپ کی مبارک آنکھوں سے آنسوؤں کا ایک  
دریا بہ نکلا روتے تھے اور میا خنہ روتے تھے فوراً باہر نکلے  
اور آٹے کی بوری خود چٹ پر لا کر لائے اور جب تک اس  
کے بچوں کو کھلانہ لیا آنکھ کا آنسو نہ تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ  
خشیت الہی سب سے بڑی نعمت ہے۔ جس کے قلب میں  
خشیت نہیں اس کا ایمان ضعیف ہے اور وہ روحانی ترقی  
نہیں کر سکتا ہی وجہ یہی کہ خدا اقدس نے بندوں کے قلوب

میں خوف پیدا کیا اور آپ مسلمانوں اور کافروں دونوں کو  
عذاب الہی سے ڈراتے رہے۔

۱۱ حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی،

سید خواجہ محمد

جو عورت اپنے کھٹے آبد و خسر پانچ کا حساب پابندی  
سے لگتی ہے وہ کبھی مفرور نہیں ہوتی۔  
وہ عورت مفرور وقت پر کھانا کھاتی ہے وہ کبھی  
بیاض نہیں ہوتی۔

جو عورت سوتے وقت اپنے سارے

گھر کو دیکھ لیتی ہے کہ کوئی چیز  
بقدر نیو نہیں ہے اس کو  
بڑے آرام کی نیند آتی ہے۔

جو عورت رات دن میں اپنے بچوں کا پانچ  
دفعہ منہ دلاتی ہے اس کے بچے کی آنکھیں نہیں  
دکھتیں

جو بچے جوٹ بولتے ہیں سب کو  
ان کے ماں باپ بھی جوٹ  
بولتے ہوں گے۔

سید خواجہ محمد

نہیر کریم صاحب کتب عظیم

مہر حضرات دو درجہ دار و خیر میں تفریق نہ ہونے والے  
ساتھ ہذا سے کلام ہیں۔







لچائی نہ کرنے اور کسیت کے پک جانے اور پودے کے تنومند ہو جانے تک کامل حفاظت سے غفلت کرے تو اس کا نتیجہ یہی ہوگا کہ اس کسیت کے امج اور اس باغ کے شروٹے دو محروم رہیں گے۔ اور جس قدر بھی اس نے اوپر کی عزت کی ہے وہ ان گناں جائیگی۔ ۱۱ ازبوی میر جو رہی صاحب مسند۔

### مسلمانوں کی عملی توجہ

انقلاب پنجو ایک مستقل پالیسی کا اخبار ہے۔ اس سے انبات قوم کی تحریکات مخصوصہ متاثر نہیں ہوتا۔ اور ایک بڑی پرکھڑا ہو کر فرزند ان تومید کے خاص ہیں۔ رتنے ہونے سمندر کا دوجہ دیکھتا رہتا ہے۔

ایچو اطفال ہے دیارے لگے نہ ہونا جو شب و روز تماشہ آگے کشیر کے مسلمان مصیبت میں مبتلا ہوئے۔ پنجاب کے مسلمانوں کی رگ حیرت پھڑکی۔ احراء کرام نے تیس ہزار آدمیوں کو قید کرادیا۔ اٹھا۔ ویر کو جام شہادت بدلوایا۔ بہار و پیر چندہ فراموش کیا۔ قیدیوں کو ہندوستانی وزیر اعظم کی جگہ انگریز وزیر مقرر ہو گیا۔

وہی کشیر ہے۔ وہی اس کے غم و مسکن ہیں۔ لیکن اب احراء کو یاد ہی نہیں۔ کہ اس صغیر و منہ پر شیر نام کا کئی خط بھی آیا تھا اور اس میں مسلمان رہتے تھے۔ گاندھی جی نے ہولنا فرامی کا آغاز کیا۔ شراب کی دکانوں

اصول رہتا تھا۔ لیکن افسوس کہ نصف صدی سے اس عمل کی طرف سے غفلت طاری ہو رہی ہے۔ اور بھولی شاگرڈ اور ادنیٰ درجہ کے خادموں کی 'خوبو' انہیں مرہیت کر رہی ہے۔ تو ان کے مسلمانوں کو کون بھلا دہو! تو دن آخرہ کے مسلمان اس طرح سے عمل و تربیت میں جیسے ہونے لگے۔ تو ان کی توجہ بالیدگی اور ذہنی قوتی کے نشو و نما میں تنہا اور انقطاع راہ پلنے لگا۔ ہوتے ہوتے اب مسلمان قوم کی یہ حالت ہے کہ دنیا میں اس جیسی کمزور اور مبتدا داغ رکھنے والی کوئی اور قوم نہیں۔

ماں بچے نہ کے فرائض تربیت اہر حال خداوند عالم نے اپنے دنیا ربوبیت سے کچھ قطرے دنیا میں مانباپ کو غایت فرما ہے میں اور ماں کے رحم میں غلط داخل ہوتے ہی انکی حفاظت اور نشو و نما کے تدابیر فطری طور پر ان کے ذمہ مائد ہو جاتے ہیں جس طرح کہ ایک کسان کے لئے کسیت میں دانہ چھڑانے کے بعد ایک باغبان کیلئے باغ میں تخم ہونے یا پودا لگانے کے بعد بیجے اور کیردوں و دیگر جانوروں سے بچانے کے فرائض متعلق ہو جاتے ہیں۔

کسان اور باغبان کی مثال اگر کسان یا باغبان اس دانہ تخم پر پودے کو پانی نہ دے گا تو کھلنے کے بعد موتی سے بچانے کے لئے لاندہ لگائے اور کیردوں سے بچانے کے تدابیر اختیار نہ کرنے خود دیکھائیں کی جو اہل کسیت کو نقصان پہنچاتی ہے۔



لیکن اب یہ نہ دیا جی اتر اہو اہلوم چمکے۔ اہل دین  
اور لکھنؤ کو زیادہ ضروری مسائل نے اجماع رکھا ہے۔  
اور صورت حال یہ ہے کہ انتخابات اہل کے بعد ہوا  
کے خلاف رہا سہا جوش بھی ختم ہو جائیگا۔

صوبجات متحدہ میں مدد صحابہ کا قضیہ شروع ہوا  
بڑے بڑے احرار کرام اور مجتہد الاسلام صدیق و فاروق  
کی برسر باز مدد خوانی میں غداران جین پری گوئے  
سخت لئے گئے۔ حکومت نے ریف امکان فساد کیلئے  
مدد صحابہ برسر باز کی ممانعت کردی۔ سول نافرمانی  
شروع ہوئی۔ خدا نایان صحابہ رسول بڑے بڑے کٹر تھکڑی  
اور بیڑی قبول کرنے لگے۔ مہینہ دو مہینہ تک یہ سن بھی  
جاری رہا۔

آج وہی سنی ہیں۔ وہی شیعہ۔ وہی صحابہ کرام  
اور وہی اہل بیت عظام۔ وہی یوپی کے لاکھ  
اور وہی ان کا حکم اتھائی۔ لیکن سول نافرمانی بند۔ امد  
مدد صحابہ ختم۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون  
یا ہاں شور۔ اشوری یا ہاں بنگی

مقتل ہر موت پر عرض کرتا رہا۔ کسلاؤں کے لئے  
تعمیری کام کی اتنی کثرت ہے۔ کہ لاکھوں کارکن ہی کافی  
ہیں۔ بڑے سیک کا مکیکا خوش ہو۔ جنگلہ پندی شہرت  
پرستی کا شوق نہیں تو ہم نے تھری ناکوں میں اپنی توبہ

پہرے بٹھائے گئے۔ جمعیت اہل انجمنی کے مفتیوں نے  
ختم دے کر مسلمانوں کو شراب حرام ہے اور اس پر کھانگ  
کرنا جہاد ہے۔ کانگریس میں کھانگ کو بچہ دہی دے لیکن مسلمانوں  
کو ہمیشہ یہ جہاد جاری رکھنا چاہئے۔

وہی مسلمان ہیں۔ وہی شراب کی دکانیں ہیں۔ شراب  
بڑے بڑے لیکن کھانگ اب جہاد نہیں رہا۔

لکھ گورہ سے شور اٹھا کسلاؤں کو تجارت کرنی پڑا  
اسلامی ہزار کی تحریک شروع ہوئی۔ ایک نہایت ظہیر اٹھان  
استو کا تصور قائم کیا گیا۔ جس میں سولی سے لیکر نو کھانگ  
بہنہ دستیاب ہو سکے بے اندازہ مضمون نویسی لگئی۔ زبان فاسانی  
میں کوئی کسر اٹھا نہ بھی گئی۔ مارا سوراہا اس پرچہ سے گونجنے لگا۔  
وہی مسلمان ہیں۔ وہی انکی تجارت میں مدد مان ہے۔

لیکن بھلائی بازار قائم بھی اب کسی فی زبان پر نہیں آتا۔ کیا  
مسلمانوں میں تجارت کا وہ فی ذوق پیدا ہو چکا ہے۔ اور آج  
اس سلسلے پر دیکھنے کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہی۔

مردانیوں کی خوشام آتی تو سارا پنجاب جھاڑ کا کٹا  
بن کر ان سے پست کیا۔ پڑھووی۔ پڑشاہ اہل ڈیرہ بھوہ کے  
گورہ گورہ کا چکر کاٹنے لگے۔ زیادہ مسلمانوں کے گورہ میں مسلمان  
کے گورہ کا ڈھوں چٹا گیا۔ انھاروں میں روز بروز دس بارہ  
بارہ کا مہرہ راجوں کے خلاف نظم و ضبط سیاہ ہونے لگے۔  
وہی مسلمان ہیں۔ وہی مذہبی ہیں۔ وہی تھرو اسلام ہے



مناجے کی اور نتیجہ دی۔ 'مائیں' ٹائیں خوش نکلا۔

سالہا سال سے قدرت مسلمانوں کو سبق پر سبق دے رہی ہے۔ آخر انہیں کتنے اور سبق دکا رہینگے۔ (دارالمنہج)

## شوہروں کا اغواء

ہندوستان میں عورتوں کا اغواء ہوتا ہے۔ اور لندن میں شوہروں کا۔ اور جس طرح یہاں عورتوں کے اغواء کے قدرتاں دیکھتے ہیں۔ اسی طرح لندن میں شوہروں کے اغواء کے مقامات دیکھتے ہاتے ہیں۔ چنانچہ میری ٹیبلٹ میں لندن کی ایک مشہور انسانہ نگار عاتونہ ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں لائسنز ایکٹ کی ایک کمنٹری کے خلاف پریسڈنسی کورٹ میں استغاثہ دائر کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ لائسنز ایکٹ میں عورتوں کی قاتل ہے۔ اس نے میرے شوہر کو مجھ سے اغواء کر لیا ہے۔ پہلے میرا شوہر مجھ پر زیادہ مہربان تھا اور میرا کام میں میری رضا مندی کو سامنے رکھتا تھا لیکن اب وہ میری طرف مطلقاً آج نہیں کرتا۔

استغاثہ پیش کرنے پر جج نے لائسنز ایکٹ کو کھلب کیا اور اصل حقیقت دریافت کی، لائسنز نے مصومانہ انداز میں کہا۔ میری عمر اس وقت کل بائیس سال کی ہے۔ میں دنیا کے نئیب و فرزند سے بالکل ناواقف ہوں اور محبت کے معنی تو اب تک میری بھر نہیں آئے، ان حالات میں آپ خیال کیجئے

مجھ جیسی نا تجربہ کار عورت ایک تعلیم یافتہ تجربہ کار کو کس طرح اغواء کر سکتا ہے؟ اسکے بعد اغواء شدہ شوہر صاحب تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ بی بی بیوی بالکل بے قصور ہے اس نے مجھے ہرگز اغواء نہیں کیا بلکہ میں خود ہی اغواء ہو گیا ہوں، اور اس ترک محبت کی اصل وجہ یہ ہے کہ میری سابقہ بیوی میرے جذبات کا اتنا ہم نہیں کرتی اور دوسروں کی محبت خریدتی پھرتی ہے۔ سابقہ زوجہ نے فرمایا کہ انہیں خواب یہ بیان ملا ہے۔ میں اپنے شوہر کے کافی محبت کرتی ہوں۔ ہاں ایک مرتبہ فروری میں اس کی طرف ایک دن کھلنے اپنے دوست کیساتھ تھوڑے کے واسطے چلی گئی تھی پھر یہ صاحب نے خود فرمایا کہ وہ اغواء شدہ شوہر نے اپنی بیوی کو اس کی کمر باندھ کر (اور نہ منہ بند کرنا)

## گراڈ ٹیلنگ مین

نقص سلائی - بہترین رنگ - جسم کے سبب بناوٹ اعلیٰ سماج کے عیسائی تہذیب و تمدن کا ایک مرتبہ آزمائے

اوس

پسے سسر بھرم کہہ دیوئے اور خود کو اس کا مصداق پایئے تو جہاں بنائے کے بھلاستی دیوانی ہوئی

باندھ کر ہے تنہا کی عروانی ہوئی

گراڈ ٹیلنگ مین مصطفیٰ بازار احمد آباد







## زمانہ حال

کی نہایت آسان اور ضروری سواری سیکل کا چمہ اقسام کا سامان کل پایدار اور نہ کفایت فروخت کیا جاتا ہے۔ اسکے علاوہ بلا شاپورنڈن ڈوین برکیوس۔ ریل۔ سپریر۔ آتش فلیس۔ رایے۔ ان تمام مشہور کارخانوں کے تیار کردہ سیکلین فروخت کی جاتی ہیں۔ اور اسکے حلق سامان

بی موجود ہیں۔  
یہ فضل اللہ اینڈ برادرز گول بنگلہ لاہور  
دعوت آبادکن

## دکن ٹن فیکٹری واقع حیدرآباد

کے انجینئرین ایسٹن ایسٹن مقبول عام گندپوں کے اپنی شیرازیوں کی رونق دہلائیے۔ ہزار ہا گم کے ڈوینر ایندھن بڑی دوکان سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

## میوہ کیوں کھاتے ہیں

مضرب سی لئے کہ ہم میں خون پیدا ہو بشرطیکہ میوہ تازہ اور چھلکا ہوا ایسا چوبہ جس سے ہونے کے لئے چٹائی

شربت لائے  
قبر الدین فروٹ چرٹ پارکان (مضرب سی) لاہور

## مخزن چیل

اگلے درجہ کے بوت شوز آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔ دھند کی پابندی۔ ہمارے کارخانہ کے خصوصیات تین گھنٹہ میں چیل۔ چھ گھنٹہ میں شوز تیار کر دیا جاتا ہے

ریسوں اور بیکسٹو

شیریں شیم ملیم بیدری جوتے اور بہترین منی چیل و پمپ شوز لائیو تیار کرتے ہیں

اور اہل بیکسٹو تیار کرتے ہیں

فوٹ ۱۔ (کانپور۔ پونہ۔ بمبئی۔ کے ساتھ چیل) ہمارے دونوں دوکان میں مل سکتے ہیں۔ سی۔ کے۔ عبدالغنی اینڈ کو۔ نظام شاہی روڈ مدینہ آبادکن



# دکن پن

دکن فونٹن پن جدید ترین ساخت کی خاص طور پر تیار کرائی گئی ہے۔  
 سونے کی چودہ کیارٹ کی پتی اسکر وکیپ پائیداری۔ روانی اور خوشنمائی  
 میں بے مثل۔ نیز دیگر ہر قسم کے فونٹن پن جدید نمونہ کے فروخت کئے جاتے  
 ہیں علاوہ انہیں ہمارے یہاں پرانے قلموں کی دیکھی گنجائی ہے اور پرانے قلموں کا تبادلہ نیا قیمت سے  
 کیا جاسکتا ہے

النَّاسُ بِالْبَاسِ

کام صدق

## سن برج

لوئیڈ بخل۔ سرج۔ فلائین ہی ہو سکتا ہے جو نہایت  
 ارزان اور فیشن ایبل نچت رنگ اور پائیداری میں اپنا جواب نہیں دیتا  
 (ریٹائرمنٹ)



## اکسیر معدہ

## اچھا منجن

فتح درو شکم۔ قراقرم منجی ہر فیض دست قبض تیلی۔ تے میفر  
خون اور پیپ و پانیہ تانے کو روکتا ہے قیمت .... دہر

چند

محراب

روائیں

## روحن اکبر

## دہن

دماغی امراض کی لاثانی دوا۔ پکر۔ مطالعہ  
کے مکان۔ نصت۔ نیان۔ لقوہ۔ فالج بزرگ دماغی اصابی

سستی کھلی کھلی مفید ہے قیمت (۲۴) یوم کی دوا (۱) قیمت ۱/۲ نمونہ

حکیم امیس احمد خیر آبادی

دو اٹانہ سلطان پور حیدر آباد کن

## نظیر اینڈ کو بسکٹ فیا کٹری چھتہ بازار

تایم شدہ مشین

ہمارے کارخانہ میں ملاوہ بسکٹ کے اعلیٰ درجہ  
کی پیٹری و لیک اور ڈبل۔ روٹی بسکٹ شیر مال فیو  
ہر وقت تیار رہتے ہیں جو آپ اپنی نظیر ہیں۔  
دارڈر پوچی اشیاء نہ کو تیار کجاتی ہیں

میں کھانا

## نظیر اینڈ کو بسکٹ فیا کٹری چھتہ بازار

(حیدر کن)

## شایقین کھیل کو مشورہ

ہم نے اپنے مغزین کی خواہش کے مطابق اپنی ایک شاخ ننگ کوئی روڈ  
متصل سٹ جا رہا کرامر اکل حیدر آباد میں قائم کر دی ہے ماورہ قلم کھانا  
پیسٹس مثلاً کرکٹ ہاکی۔ قبائل ٹینیس۔ بیادمنز و انہ کو گیس مینی  
پنگ پانگ فلگ بلیڈ و فیوہ وغیرہ اور جناسٹک مینی جمانی ورزش کھانا  
ایمین کلب۔ ڈسبل چٹ اسپرٹ ڈیو پلیر پیرال باڈی باریٹل وغیرہ  
ذو فیوہ پنگ پانگ نیواسٹاک جمع کیا ہے علاوہ ان میں مکت کھڑے کھانا  
تسلیم بخش اور کھ خرمی پر کیا جاتا ہے۔ ایسے ملاحظہ فرمائیے  
کے دی عبد الخور اینڈ سنس  
ایسٹورٹ ڈیٹرنگ کوئی روڈ متصل سٹ باج کرامر اکل حیدر آباد











(۱) **جدام کو روق و صل جنوان** جلد امراض خبیثہ کا نہایت مجرب علاج کیا جاتا ہے۔ قوت باہ

کیلے داخلی و خارجی جراثیمت اودیتار کے گے میں ستورات اور چھوٹے بچوں کے لئے علاج میں خاص سہوت۔ کہی گئی ہے اضلاع کے مریضوں کے لئے خصوصیت سے سہوت کا اتنی کمی کیا گیا کہ بخلا تھی فوراً جواب دیا جاتا ہے باہر کے حجاب کے ٹکٹ۔ ورنہ ذرا کر۔ وی طلب ذمایل دقات طلب صبح کے دھانکے سے (۱) بجے صبح تک شفخانہ سعادت منزل۔ دروے تھان چوک۔ پان شاہ علی بندہ پور ۹۶ بجے صبح سے صبح کے ۱۰ بجے تک دشاہ شفخانہ دروے محمد پور گئی قریب منٹن بسر محل

(۲) **طلار و راشاہی** برقی قوت والا کم خارجی علاج نہایت مریضہ التا شیب نہر و دیہال استعمال

تعلی یا یوسی کی حالت میں بھی مفت حاصل کر کے تجربہ کیجئے۔ اور کہ روتہ کہ درو جوان و نہیف بد و نیلے نیکان غیب ہے۔ قیمت شیشی خورد دم (کمان دھس اضلاع کے اصحاب کو کہ تمہاری اودی وینی امداد بکثرت ہر چوک لے شفخانہ میں جدید انتظامات کئے گئے ہیں ضرورت کے وقت فاصل حالات کے ساتھ ٹکٹ میجئے۔

(۳) **پایوریا و دانستوکی** جلد خرابیوں کا مجرب علی علاج۔ دنیا کے تمام اہل دوا کا دوا۔ دیکھت ہو سکتا

معالجین کا یہ قدر فیصلہ ہے کہ دانتوں کی خرابی سے جلا امراض جسمانی پیدا ہوتے ہیں۔ یہ دانت علی علاج بفضل خدا دانتوں کے جلا خرابیوں کو دور کر کے پایوریا کو دور کر کے پایوریا کا خاتمہ لیتا ہوتا ہے یعنی صبح نہا۔ ہی نہ تاجیں ستورات کا علاج ستورات ہی کرتے ہیں۔ اضلاع کے مریض پور پل کیلے دشاہ شفخانہ دروے محمد پور گئی قریب منٹن بسر محل

(۴) **تجدید شباب** نئے عبا کیر البدن جسمانی حالت کی گونیوں کا استعمال کر کے جوانی کے سوتے ہو

انسان کو پھر دہرا سکتے ہیں ہزاروں دفعہ کے تجربہ نے اس کو اچھی طرح ثابت کر دیا ہے کہ نہ بایر بدن ہی درو دشاہ جکوا تھانی یا یوسی کے علم میں بھی امیر کی شعلہ کہا جاسکتا ہے اس کے استعمال سے عبا صاحب اپنے وزن میں نیلے اور جسم میں غیر معمولی طاقت محسوس کی کہ غور و خفاہت حاصل کیے قیمت (۳) گولیوں کی دوا۔ انعام صاحب پور پل کیلے دشاہ شفخانہ دروے محمد پور گئی قریب منٹن بسر محل

دشاہ شفخانہ دروے محمد پور گئی قریب منٹن بسر محل

نیرافسرا خزانہ دوا حکما علیہ نبابت حکم میر سعادت علی خانا معالج امراض



بسم اللہ

۱۹۶۲

میں پیکر

# قوام سلطانی

ماہجرون احمائے خاصیت

قوام سلطانی حیدر آباد دکن کو ہی نہیں بلکہ  
ہندوستان

کو حیرت میں ڈال دیا ہے مضر اجڑا سہ پاک

قیمت فی شیشی

انصاف تولہ

۳ ماہ

ایک تولہ

مینجر گلبرہ کھنٹی حیدر آباد دکن

۲۰

۲۸

نقال نقل کرنے بنام ہے ہیں نقالوں سے ہوشیار باش



ایک ہمدرد نوزائیدہ شخصیت احمد حسین الدین سکونٹ متصل منظم باہری مارکٹ نظام شاہی روڈ مسید آباد کوک  
لمی سنوارے کام پڑی ہو گا نام منظم باہری منظم باہری روغن زردہ اور جلد پڑی بکٹ شیر مال وغیرہیں سکبانہ اور چارہ ایللی دودھ  
چا کا ایمان ہے۔ روغن زردہ مسکہ۔ دودھ کھلے پروپاٹر سکونٹ ایک ٹری نام کا مالک ہے۔ گھر کی مری دال برابر دودھ  
مسکہ روغن زردہ دودھ اعلیٰ سے اعلیٰ گھر میں موجود ہیں یہ صورتیں منظم باہری میں تیار ہونگے اکامہ اور غیر خوش ذائقہ ہونا لازمی ہے جن  
حضرات نے ہمارے یہاں کھائے کھائے ہیں ان کے مدظم میں یہ بات ہے کہ احمد حسین الدین سکونٹ میں تو رہے ہیں۔ روز  
مرغ۔ بریانی۔ قہی کو فہ کباب فیروزہ دیگر کچھ کھانے کھانے بغیر خوش ذائقہ اور مکی روغن سے تیار کئے ہوئے چھارہ ایللی دودھ اور جلد مسکہ  
کھانوں میں ایللی خراستمان کے جاتے ہیں جمہور کی صحت کیلئے فائدہ بخش ہیں گریزی اور منظم باہری کا دوز کھانے آئے یہ منظم باہری کا ایک مسکہ  
کا دوز ۵ روپیہ ہمدردی لکھتے داروں کے لئے جو چاہیں  
بڑی کچھ کھاتے ہیں۔ دیر میں آئے آئے منافع۔ ۱۱۱۱  
میں رہنے پر ۱۲ روز آئے گا کھانا جو چاہیں  
۱۱۱۱  
۱۱۱۱

جمع امراض شک کے علاوہ یہ ایک خاصہ دوا ہے

# نکشاف

نی شیشی ایک درجن ۸ علاوہ محصول

ملنے کا پتہ

دواخانہ حکیم شفا صا معالج امراض خصوصی

منگل ہاٹ روڈ مسید آباد کوک

## چند منیظیر و مجرب ادویہ

رجسٹرڈ نمبر ۳۳۲

لحم شحانی دانت کی خالصت پانی اودیہ اور دانت کے جلاؤں

کی تحالیف کا دوا دھلائے ہے ہمیشہ استعمال فرمائیے فی کس ۸

ایک غار میں سوڑا کر جسٹو مستند طباطبائی ۱۲ سال کا کہنے مرض

نور انہیں کھینے دینے ہو جائے ہزار ہا اشخاص صحت و آب کھچے ہیں

فخر الحکما حکیم محمد عسائرت صاحب

ہشتم شفاخانہ شمانہ شانی منزل

عقب منظم باہری روڈ سب فرمائیے ہر مرض کھنکا محبوب علاج

کیا جانتے منظم کے مرض دینے خدا کو ثابت دوا طلب کریں



## صدیون کے موروثی منہ بستی جو ہندویں

اس حق نصبت سے فائدہ اٹھائیے

عرب یا قوت۔ خطا مقدمہ طعون بن کے استعمال سے نصبتی  
(۹۵) کامیابی ہوتی ہے کہ اگر ہمیں ہندوؤں کی تیشی (۱۰) کوئی حصہ  
یا قوتی حیدر۔ واقعہ ذیل طیس وضع مضار یہ فی تیشی (۱۰) حصہ  
اکیڑہ یا طیس۔ ذیل طیس کا حکمی علاج نصبت دعاں (۱۰) نصبت لانا  
یقینی مع۔ واقعہ امرض ومانی۔

دواخانہ نصبت مقلی لائے کیلے شبہ روزہ کہلا رہتا ہے۔

پتہ ۱۔ دواخانہ حکیم محمد اکبر حسین خوشید جانی بنیر  
حضرت حکیم اعلیٰ حسین مسافر خوشید جانی محلہ ہندی مبارک

## جی نہیں چاہے گا

کہ

آپ کوئی سالن استعمال کریں جب نہ خوان  
پر ہمارے تیار کردہ آچار۔ ہیں۔ منگو کر دیکھئے

## ملنے کا پتہ

حیثیت ولیمین پوا فضل گنج حیدر دکن

## گراٹن ایکسپرس

رئیس۔ دکن بوٹ فیکٹری کے مشورہ بصورت دپا سیدار بنیں  
بکوارزان بھی فروخت ہوتے ہیں۔ ہماری محنت کی قدر فرما کر

صفت کو فروغ دیجئے

رئیس۔ دکن بوٹ فیکٹری۔ چھتہ بازار میرٹھ

## تازہ بہ تازہ نو بہ نو

تازہ ترین سوہجات۔ شیریں ترین پھل ٹھیک ٹھیک پکے ہوئے اور شادمانہ لکڑیاں  
مٹی لکڑیاں پکڑا دیں صیب۔ بھنی روٹ کے سوکھے۔ حدس کے ہونے کے لیے  
سوہجات ہر وقت دستیاب ہو سکتے ہیں۔ کھنڈ۔ ان قیمتوں پر  
مل کا پکڑا کر پکڑا کر سوہجات دکان میں باقی لکڑیاں ہونے کے لیے  
بھی قدر کر فرمائیے۔ حاجی محمد ابراہیم علی حسن محمد صاحب  
فروٹ ٹریڈ انٹرنیشنل

## تایم شدہ ۱۹۰۰ء

## یل ایم پشاور یہ انیل سنس

فرش انیل زالی فروٹ مرہنٹ انفل کھج حیدر آباد دکن  
ہمارے یہاں روزانہ تازہ میوہ جات و سارے آٹے  
میں نیک میوہ جات کا ایک ٹاٹاں موجود ہے تازہ فروٹ خریدنے کے وقت ہمارا  
پتہ یاد رکھئے۔ فروٹ۔ دکان۔ نوئی وارڈ، تازہ فروٹ تختہ ہر وقت  
ہیما ریگیا ٹیلگرام فروٹ۔ فون ۱۰۰۰۰

## ملاحظہ کیجئے

ہماری دکان قدیم جو علی میں قائم ہے آدیاں بونانی ہوتی ہیں  
اور کہات اور سوہجات و دیگر قسم کے تازہ بہ تازہ اعلیٰ شک و خوراک  
و غیر ہونے کی بات و غیرہ تمام اشیاء نہایت عمدہ اور قابل ایمان و بھروسہ  
تحتہ ہر وقت تازہ رہتی ہیں۔

محمد حسین احمد حسین دواساز و گرانہ فروش دکن دہلی



# زندہ طلہات

نہیں کر سکتی مثال کے

کبھی اہلی کام مقابلہ  
 میں چھوٹے چھوٹے پاؤں سے جبر اور اسی کے مشابہت  
 سے بڑے خوبصورت پاؤں ۲۰ قیمت زیر وخت ہوتے ہیں لیکن مسز  
 وجود اس قدر دامن دیکھنے پر بھی راتیں جاگتی کوئی ہے کیوں خریدنی ہے  
 منہ پر آپ فرما سکتے ہیں اگر کوئی ایکٹ دوکانہ زندہ طلہات کے بارہ دور کی فصل  
 کی کٹھن کرے تو آپ بہ لڑہا گزرنے خریدیے اور یہی عزیز جاو کو نکلے وہیں ڈالے  
 ملاحظہ

... وہ دو بار ایسی تھی میں نے اس کو بھڑکایا اور کاکڑی

## منجن فاروقی

بی بی نورس: منجن فاروقی نے ازوں میں  
 اتوں واپس لوٹنا پس خون کا کھنا بہرہ ونا، بدلہ لے سلاہم کو دور تازہ مہ اہمیت  
 وزیر منجن فاروقی سے دانت صاف کیا ہے آپ کے دانت تیز ہو رہے ہیں۔ قیمت ۱۰ روپے  
 حند یہ آپ کو ہر جگہ ملے گا۔



کارخانہ عینک سازی  
میس۔ ایم۔ لقمان ممتحن چشم و عینک ساز

بجارت پور

ڈاکٹر ایچ ایم سلطان صاحب ممتحن چشم و عینک ساز

واقعہ نیندی گڑھ، اندرون بلٹنگ سلطان پور، حیدر آباد دکن  
انھیں عینک کے ذریعہ منعت مشورہ لیکر عینکوں سے فائدہ اٹھاتے

## جدید کایا کا نیا تختہ

کے ہر پیشہ میں متاعہ گزین مقبولیت کا افتخار بالوں کو بڑے سیما  
کرنے اور باقی پر اور رخ کرنے کا قیمتی ضامن صحت رونق آملہ ہی ہے۔  
بجارت پور آئے ہیں۔ یہ نعت کو فروغ دیتے ہیں۔ قیمت شیشہ گلاب چھ  
خود

روح تازہ کھنٹی جین کوئی گوشہ















قابض معن توکل علی اللہ صرف پہلک کی دنگی سے اور وہ بھی زائد بلڈالے بغیر بالکل بے پیر غافلہوں سے کام چلایا تاہو اس

## صلائے عام

کار خاد قدرت کا نشانہ اور توکل کی برکت دیکھنی ہو تو انیس الغزالی کا سائنہ پچشم خود فرمایا جائے آگئی آمد فی اور کثرت کار و بار اور  
فاش ہو چکی قصد یقین معائنہ کنندگان سے معذور و چند آرا کے خلاصہ کا خلاصہ نہایت مدبختہ گزشتہ کے الفاظ میں لکھا گیا ہے

## استدعائے خاص

تیسرا انیس الغزالی سے ایسی امداد کے مستحق ہیں جو آپ یا دوسرے بار بھی نہ ہوا اور دوسرے نیکو دل قیام پلجسائیں و ہوا ہذا

(۱) چرم قرآنی (۲) فطرہ (۳) زکوٰۃ (۴) ایک ایک منشی چاول

امید کہ آپ اپنی گرانقدر کربے صرف امداد سے انیس الغزالی اس سے وہ چند تیلے کی پرورش کا موقع دے گئے۔

## قواعد و ضوابط

۱۔ سالہ انیس الغزالی ہر سال کے احوال میں شائع ہو گا ۲۔ سالہ انیس الغزالی کی امداد میں تقریباً ہفت جلدی کیا گیا ہے۔

۳۔ سالہ انیس الغزالی ہر سال کے احوال میں شائع ہو گا ۴۔ سالہ انیس الغزالی کی امداد میں تقریباً ہفت جلدی کیا گیا ہے۔

۵۔ سالہ انیس الغزالی ہر سال کے احوال میں شائع ہو گا ۶۔ سالہ انیس الغزالی کی امداد میں تقریباً ہفت جلدی کیا گیا ہے۔

۷۔ سالہ انیس الغزالی ہر سال کے احوال میں شائع ہو گا ۸۔ سالہ انیس الغزالی کی امداد میں تقریباً ہفت جلدی کیا گیا ہے۔

۹۔ سالہ انیس الغزالی ہر سال کے احوال میں شائع ہو گا ۱۰۔ سالہ انیس الغزالی کی امداد میں تقریباً ہفت جلدی کیا گیا ہے۔

۱۱۔ سالہ انیس الغزالی ہر سال کے احوال میں شائع ہو گا ۱۲۔ سالہ انیس الغزالی کی امداد میں تقریباً ہفت جلدی کیا گیا ہے۔

۱۳۔ سالہ انیس الغزالی ہر سال کے احوال میں شائع ہو گا ۱۴۔ سالہ انیس الغزالی کی امداد میں تقریباً ہفت جلدی کیا گیا ہے۔

## نوٹی دو کلمات واقع نامہ

دوکان حیاتی۔ نان کارگر بہترین کن عمدہ سلائی۔ پابند۔ عمدہ دوکان فرخ سادی۔ ہر نوٹ کا بہتر سا بہتر فرخ سادی۔

دوکان میدانی۔ بہتر قسم اور ہر نوٹ کا بہترین کام۔ دوکان بورڈ نوٹس و پرنٹنگ۔ مکان کی آئل ٹینک۔ واپس پرنٹنگ و دیگر۔

دوکان اصلاح سادی نفیس چھات فیٹینس ڈرنک۔ شومہ صناعتی تمیز ملز کا شومہ دن سات کھلا بہت خوب حال رہے۔











